9346 ـ شعبدہ باز اور دجال امام كے پيچھے نماز ادا كرنا جائز نہيں

سوال

كيا شعبدہ باز اور دجال امام كے پيچھے نماز ادا كرنا جائز ہے، يہ علم ميں رہے كہ ان ميں قرآن مجيد كى اچھى تلاوت كرنے والے بھى ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر شعبدہ باز امام علم غيب كا دعوى كرتا ہو، يا پھر خرافات و منكرات كا مرتكب ہو تو اسے امام بنانا جائز نہيں، اور نہ ہى اس كے پيچھے نماز ادا كرنا جائز ہے، كيونكہ علم غيب كا دعوى كرنے والا شخص كافر ہے، اللہ تعالى سے سلامتى كى دعا كرتے ہيں.

اللہ جلا و علا كا فرمان ہے:

كہہ ديجئے جو كچھ آسمانوں اور زمين والوں ميں سے اللہ تعالى كے علاوہ كوئى غيب نہيں جانتا النمل (65).

اور اسى طرح جو شخص جادو كرتا ہو اس كا حكم بھى كفار والا ہے، كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور وہ اس چيز كے پيچھے لگ گئے جسے شياطين سليمان عليہ السلام كى حكومت پڑھتے تھے، سليمان عليہ السلام نے تو كفر نہيں كيا، بلكہ يہ كفر شيطانوں كا تھا، وہ لوگوں كو جادو سكھايا كرتے تھے، اور بابل ميں ہاروت ماروت دو فرشتوں پر جو كچھ اتارا گيا تھا، وہ دونوں بھى كسى شخص كو اس وقت تك نہيں سكھاتے تھے جب تك يہ نہ كہہ ديں كہ ہم تو ايك آزمائش ہيں، تو كفر نہ كر البقرۃ (102).

ليكن اگر اس ميں اگر كچھ گناہ و معاصى پائي جائيں، اور اس ميں كوئى كفريہ عمل جادو اور علم غيب كا دعوى وغيرہ نہ ہو بلكہ كچھ معاصى و گناہ ہوں تو اس كے پيچھے نماز ادا كرنا صحيح ہے، ليكن بہتر اور افضل يہ ہے كہ دينى احتياط كرتے ہوئے اس كے پيچھے نماز كے عدم جواز كے قائلين علماء كرام كے اختلاف سے نكلنے كے ليے كسى عادل اور مستقيم شخص كو تلاش كيا جائے.

معاصى اور گناہوں كے مرتكب افراد كو امام نہيں بنانا چاہيے، ليكن اگر وہ امامت كروا رہے ہوں تو ان كے پيچھے نماز ادا كرنا صحيح ہے، كيونكہ ہو سكتا ہے لوگ اس آزمائش ميں پڑھ جائيں اور ان كے پيچھے نماز ادا كرنے كى

ضرورت پڑ جائے.

لیکن جو امام غیر اللہ کو پکارے، یا مردوں سے مدد مانگے، اور ان سے استغاثہ کرے اس کے پیچھے نماز ادا نہیں کی جائیگی، کیونکہ وہ عمل کی بنا پر کفار میں شامل ہوتا ہے، اس لیے کہ یہ عمل مشرکوں کا ہے جن سے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ وغیرہ میں لڑائی اور جہاد و قتال کیا.

اللہ تعالی سے ہماری دعاء ہے کہ وہ مسلمانوں کے حالات سدھارے، اور انہیں دین کی سمجھ عطا فرمائے، اور ان پر حکمران ایسے افراد مقرر کرے جو ان میں سے بہتر اور افضل ہوں، یقینا اللہ تعالی سننے والا اور قبول کرنے والا ہے.

واللہ اعلم .